

اور سب سے بڑھ کر شاہ جی کی خطابت کے حوالہ سے جو کام کیا جانا چاہیے تھا، وہ ہنوز نہیں ہو سکا۔
شاہ جی عمر بھر کون کون سے سماجی، ثقافتی، طبقاتی، گروہی، تفرقاتی، تہذیبی، سیاسی، تعلیمی، نظریاتی، عوامی، قومی اور اجتماعی رجحانات اور رویوں کی بیخ کنی اور سرکونی کرتے رہے اور ان کے مقابلے میں کون کون سے احسن و اکمل رجحانات اور رویوں کے نقیب و داعی اور امین و پاسدار رہے، اس کا بیان کمہیں نہیں ملتا۔ کیوں؟ شاید اس لیے کہ اس کام میں بنیادی شرط "دیانت" ہے اور تاریخ کے ترازو، تجربے کی خوردبین اور جائزے کی دور بین کی حیثیت بہر حال ثانوی ہے۔

"نقیب ختم نبوت" کا یہ خصوصی سلسلہ اشاعت، ایسی ہی کوتاہیوں کے ازالے اور ایسی ہی ضرورتوں کی تکمیل کی جانب ایک بروقت پیش رفت ہے۔ اور سراسر خلوص و دیانت پر مبنی کاوش!
جنوری ۱۹۹۲ء میں ہم آپ کی خدمت میں نقیب ختم نبوت کا امیر شریعت نمبر پیش کر چکے ہیں۔ الحمد للہ ہماری اس کاوش و محنت کو سنبھیدہ و مخلص حلقوں میں پزیرائی ملی اور ہم ان کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرے۔

آج ۱۹۹۵ء ہے اور امیر شریعت نمبر حصہ دوم منصفہ شود پر جلوہ لگن ہو رہا ہے۔ میرے عزیز بھائی سید محمد ذوالکفل بخاری اس اشاعت خاص کی ترتیب و تہذیب میں اگر میری معاونت نہ کرتے تو شاید یہ گلدستہ، میں آپ کی خدمت میں اس طرح سجا کر پیش نہ کر سکتا۔ عزیز بی احمد معاویہ نے حروف خوانی کر کے میرا بوجھ ہلکا کیا۔ براہرم محمد عمر فاروق اور عبداللطیف خالد چیمہ کے مخلصانہ مشوروں نے حوصلہ بڑھایا۔ عزیزم ابو یونس نے لہجہ نگارانی میں طباعت کے مراحل طے کرائے۔ اللہ جل شانہ ان سب رفقاء فکر کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

اس نمبر میں شامل بیشتر مواد، پروفیسر خالد شبیر احمد کی کتاب "شاہ جی"، جانیاز مرزا مرحوم کے ماہنامہ "تبصرہ"، شورش کاشمیری مرحوم کے ہفت روزہ "چٹان"، روزنامہ "مشرق" لاہور اور روزنامہ "امروز" لاہور کی خصوصی اشاعتوں سے افادہ کیا گیا ہے۔ شاہ جی کی شخصیت، خدمات اور افکار کے حوالے سے ملک کے موثر رسائل و جرائد میں بے پناہ مواد موجود ہے۔ جن احباب کے پاس شاہ جی اور احرار سے متعلقہ مواد کا مجموعہ و غیر مطبوعہ ذخیرہ موجود ہے وہ ادارہ سے تعاون کریں اور یہ تاریخی لمانت نئی نسل کو منتقل کرنے کا موقع فراہم کریں۔ ہمیں مطلع کریں تو ہم ممنون ہوں گے اور خود حاضر ہو کر استفادہ کریں گے۔

ان شاء اللہ بشرط زندگی، یہ سلسلہ جاری رہے گا اور ہم اپنے وعدہ کے مطابق شاہ جی کی خدمات و سوانح پر پانچ جلدیں مکمل کریں گے۔ قارئین ہمارا حوصلہ بڑھائیں اور ہمارے لئے دعا کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں سرخرو کرے

(آمین)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سر اپا احرار

مستطاب

دار نبی ہاشم ملتان

۹ ذوالقعدہ ۱۴۱۵ھ

۱۱ مارچ ۱۹۹۵ء

زندگی کی بہار یہ ہے کہ زندگی میں کوئی کام ہو جائے، کوئی معرکہ سر کر لیا جائے یا کوئی معرکہ بپا کیا جائے۔ وہ اعمال جن کی اساس حسن نیت پر ہو وہی حاصل زندگی ہیں۔ وگرنہ.....
"ساری گھڑیاں، سارے لمحے، ایک جیسے ہیں۔"

والد ماجد حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی یادیں تازہ کرنا اور ان کو محفوظ کرنا ایسا کام ہے جو دل و جان کو تازگی، ہمت، حیات مستعار کی کھٹنائیوں کو سہل بناتا اور زندگی کو دوام عطا کرتا ہے۔

ہر چند یہ کام ان لوگوں کا تھا جو سفر و حضر میں ان کے رفیق تھے، جو ان کی رفاقت پہ ناز کرتے تھے، جنہوں نے وفا کے دیپ جلائے، جنہوں نے قربانی و ایثار کے نقوش جریدہ عالم پہ ثبت کئے، جو قلم کے دھنی تھے، جو شعر و ادب، تاریخ و سیرت، دینیات اور جدید سیاسی نظریات پر بہت اثاثہ دے گئے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ بھی لکھا اس کا حسن و باکمال آج ۶۵ سال بعد بھی ماند نہیں ہوا۔ جو لکھا وہ سچ ہوا، جو کہا وہ پتھر پر نقش ہو گیا۔ مگر احرار کے یہ بزرگ لکھاری جو جو یہ کام نہ کر سکے۔

حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ کی قربانی، ایثار، جدوجہد اور اخلاص ہی کا ثمر ہے کہ ہم اصاغر، یہ قوی و جماعتی فریضہ اداء کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں۔

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کو فرہے کہ اس نے اپنی سات سالہ مختصر صحافتی زندگی میں احرار کی بقا اور دینی اجتماعیت کے لئے زبردست کام کیا ہے، نقیب ختم نبوت کا ہی یہ طرہ امتیاز ہے کہ اس نے امیر شریعت نمبر کی ضخیم جلد اول کے بعد جلد دوم بھی پیش کی ہے۔ جو سیکڑوں دلوں کی بے تابی و ناخوابی کا درمان ہے، سکون قلب و نظر ہے، راحت جان ہے اور کتاب خانہ ملی میں ایک بے بہا اور انمول اضافہ ہے۔ ہم اپنی بے بضاعتی، بعض اہم لوگوں کی بے توجہی، ماضی مرحوم کے دفتروں پر غاصبانہ قبضہ جمانے والے بنیوں کے رونوں کے باوجود یہ قومی ورثہ، ملی اثاثہ نئی نسل کو منتقل کرنے میں شاد کام و کامران ہو رہے ہیں۔ اگر روحانی و قلبی محبت و کیفیت کی کوئی حقیقت ہے تو ہماری روح میں حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ کی محبتوں کا جو پیکر جمیل چاند کی طرح چمکتا دکھتا ہے یہ اسی کی ضیائیاں ہیں، یہ اسی کی کرنیں ہیں، یہ اسی ماہ و جدان کی روشنی ہے، جس نے قلب و روح کو مسور کر دیا ہے، افکار و اذہان کی بے آب و گیاہ وادی کو رشک چمن بنا دیا ہے۔

اس اشاعت خاص کی تکمیل حضرت امیر شریعت قدس سرہ کا روحانی و وجدانی فیض ہے۔ دعا ہے کہ یہ فیض جاری و ساری رہے اور اللہ سے ہمیں اسکی قدر کرنے کی توفیق ملتی رہے (آمین)
گیر این ہمہ سرمایہ بہار ازمن!

۹۵
سید عطاء الحسن بخاری
دارِ نبی ہاشم، ملتان